S_1997_1_378_379

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ۔
(سکسیسر ٹو ہندوستان اسٹیل لمیٹڈ)

بنام۔

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا اور دیگران

9 مئی 1997

کے۔راما سوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

عوامی احاطے (غیر مجاز قابضوں کی بے دخلی) ایکٹ، 1971:

بے دخلی کمپنی نے لائف انشورنس کارپوریشن سے احاطہ کرایہ پر لے لیا۔کمپنی کے خلاف بے دخلی کی کارروائی شروع ہوئی۔کمپنی نے رٹ پٹیشن دائر کی اور دعوی کیا کہ معاملہ ہائی پاور کمیٹی کو بھیجا جائے۔رٹ پٹیشن مسترد۔منعقد، عدالت عالیہ نے مداخلت کی ضمانت دینے میں کوئی غلطی نہیں کی ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 9984۔

1997 کے سی ڈبلیو نمبر 1085 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 13.3.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

عرضی گزار کی طرف سے ڈی۔کے۔سنہا اور اجیت پڈوسری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ خصوصی اجازت عرضی دہلی عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے، جو سی ڈبلیو نمبر 1085/97 میں 13.3.1997 پر بنایا گیا ہے۔

درخواست گزار کمپنی کے پیشرو نے نئی دہلی کے پارلیمنٹ اسٹریٹ میں جیون دیپ بلڈنگ کی چوتھی منزل پر لائف انشورنس کارپوریشن سے متنازعہ احاطہ کرایہ پر لیا تھا۔چونکہ درخواست گزار نے احاطہ خالی نہیں کیا تھا، اس لیے عوامی احاطے (غیر مجاز قابضوں کی بے دخلی) ایکٹ کے تحت بے دخلی کے لیے کارروائی کی گئی۔درخواست گزار نے عدالت عالیہ میں کارروائی کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اس عدالت نے 1992 کے آئی اے نمبر 4 اور 5 میں دیوانی اپیل نمبر 1 میں پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ اور متعلقہ وزارت کی حکومت بھارت

کے درمیان تنازعات کو حل کرنے کے لیے ایک ہائی پاور کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایات جاری کی تھیں، جو کابینہ سکریٹری، وزارت قانون میں سکریٹری اور بیورو آف پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز میں سکریٹری پر مشتمل کمیٹی کے ذریعے وقت کے غیر ضروری استعمال اور عوامی فنڈز کے ضیاع کے بغیر تنازعات کا فیصلہ کرتی ہے۔ درخواست گزار نے اس طرح کے حوالہ کی درخواست کی ہے اور دعوی کیا ہے کہ ہائی پاور کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے تھی اور اس معاملے کا فیصلہ کیا جانا چاہیے تھا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔

ان معاملات میں ہدایت جاری کرنے کا مقصد بڑے پالیسی معاملات کی صورت میں مالی تنازعات کا فیصلہ کرنا تھا تاکہ عوامی پیسے اور عدالت عالیان کا قیمتی وقت بچ سکے، اور عوامی شعبے کے اداروں اور حکومت بھارت یا ریاستی حکومتوں کے درمیان تنازعات کو خوش اسلوبی سے حل کیا جا سکے۔ ارادہ عوامی احاطے (غیر مجاز قابض) ایکٹ کے تحت کسی کمپنی یا عوامی ادارے کی بے دخلی جیسے تنازعات کو حل کرنا نہیں تھا۔ اس طرح کے چھوٹے تنازعات کو اعلی سطح کے افسران کے ذریعے نمٹانے کی ہدایت نہیں کی جاتی ہے جن کی بصورت دیگر ڈیوٹی اور وقت بہت اہم نوعیت کا ہوتا ہے۔ ان حالات میں عدالت عالیہ نے مداخلت کی ضمانت دینے میں کوئی غلطی نہیں کی ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔ پی۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24